مصنف : سوکمار شنکر
مصور : سُبیر رائے
مترجم : کے۔پی۔رائے زادہ

چلڈرن بک ٹرسٹ قومی کو بچوں کا ادبی ٹرسٹ

آج مالا کی سالگرہ ہے۔
وہ صبح بہت سویرے ہی جاگ پڑی، اپنے دانتوں میں برش کیا اور نہائی۔ تب اس نے اپنے بالوں میں کنگھا کیا اور اپنا پسندیدہ رِبن (فیتہ) باندھ لیا۔ مالا کے پاس بہت سے رِبن تھے لیکن یہ اس کا سب سے پسندیدہ رِبن تھا۔

بعد میں مالا اپنی ماں کے ساتھ بازار گئی۔
اس نے اپنی پیاری سہیلی، انو کو شام کی پارٹی میں بلایا تھا۔ جب وہ دونوں
بازار میں پہنچے تو مالا کو محسوس بھی نہ ہوا کہ کب اس کا رِبن بالوں سے
پھسل کر گر گیا۔

KIDS
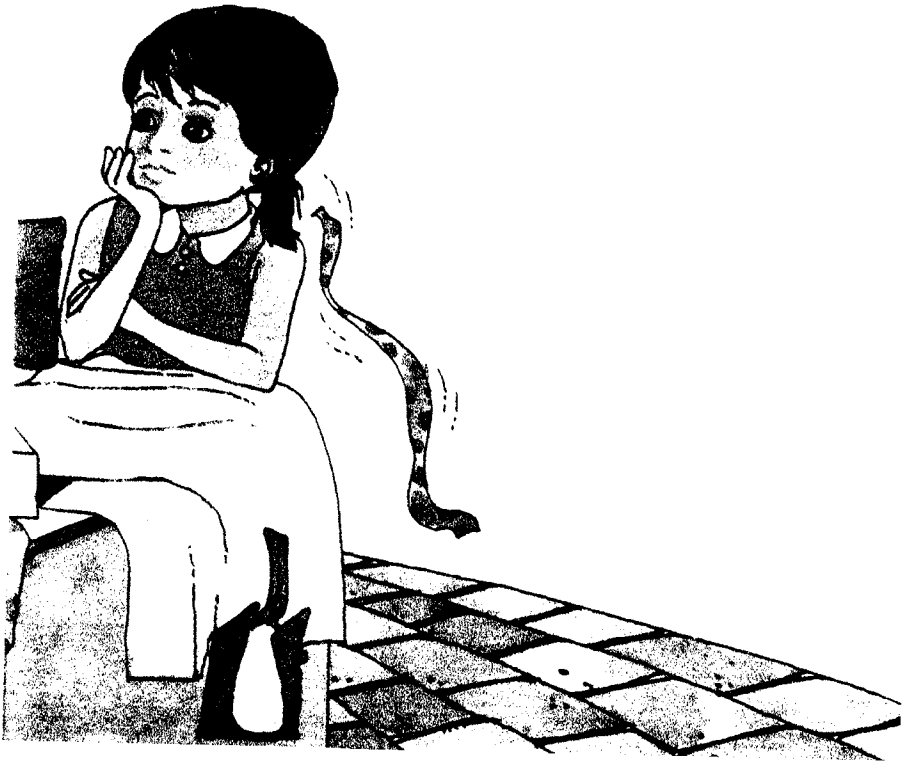
وہ فٹ پاتھ پر گر گیا۔ اُدھر سے گذرنے والے لوگ اس رِبن کو کچلتے چلے گئے،
یہاں تک کہ وہ فٹ پاتھ سے کھسک کر بھری پُری سڑک پر آ گیا۔

کاریں، اسکوٹر، سائیکلیں اور ٹرک ربن کو روندتے چلے گئے۔
مالا کا پسندیدہ ربن گندا ہوگیا اور بالکل کچل گیا۔

DRE
7011
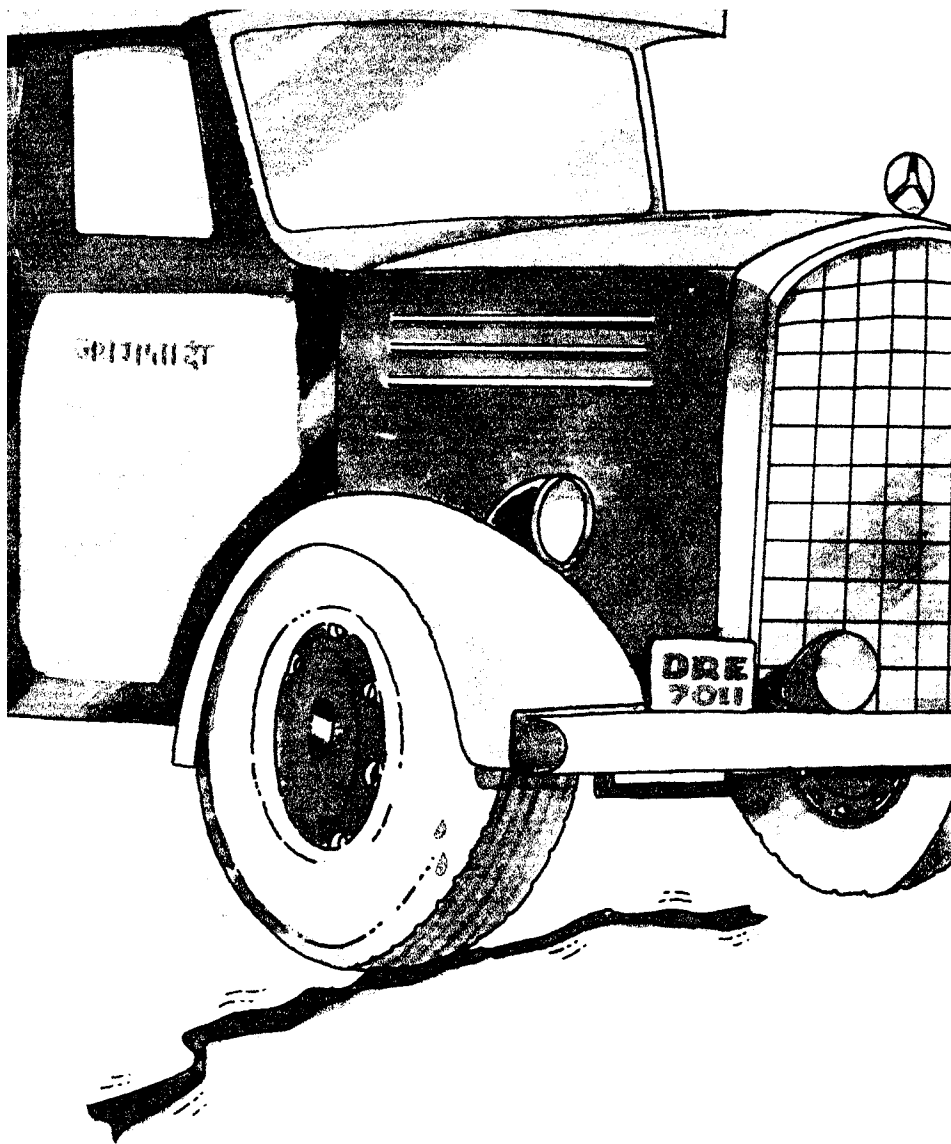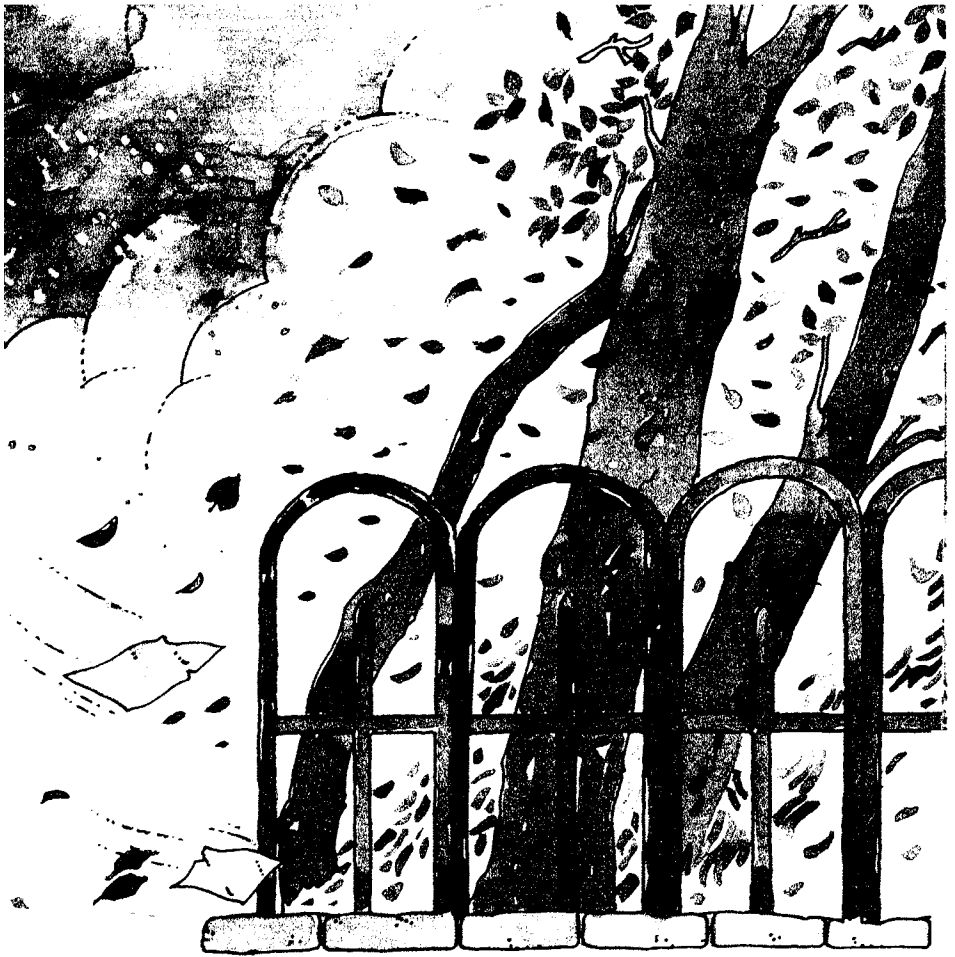
آسمان پر گھنے بارش والے بادل چھاگئے۔ تیز ہوائیں چلنے لگیں۔ ہوا کے جھونکے نے مالا کے ربن کو اُچھال دیا۔ وہ ہوا میں اُڑا اور پھر زمین پر آگرا۔
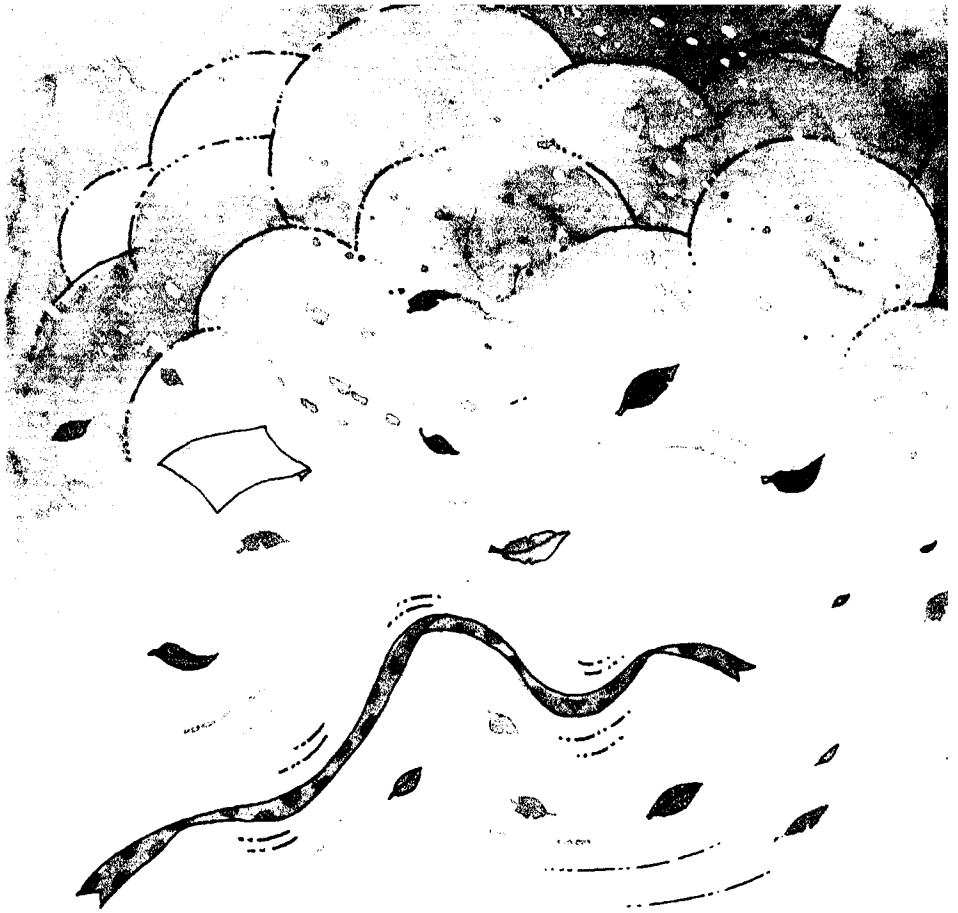
رِبن ہوا میں اُونچا اُڑا، پھر زمین پر آیا۔ پھر اُڑا اور آخر کار وہ ایک جنگلے میں جا کر پھنس گیا۔

گندا، ایک دم کچلا ربن جنگلے پر ہی پھڑ پھڑاتا رہا۔ بوندا باندی شروع ہو گئی، آہستہ آہستہ بارش تیز ہوگئی، بارش سے مالا کا گندا ربن دُھل کر صاف ہو گیا۔
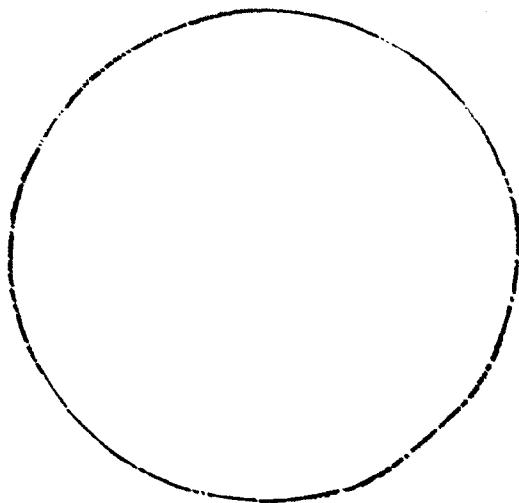
بارش رُک گئی
تیز دھوپ نکل آئی
جنگلے پر لٹکا ہوا رِبن تھوڑا تھوڑا سوکھنے لگا۔

انو بہت جلدی میں تیار ہوئی تھی۔ اس کی ماں اپنی ایک بیمار سہیلی کو دیکھنے کے لیے
گئی تھی اور اُسے گھر آنے میں دیر ہو گئی تھی۔ اس نے انو سے وعدہ کیا تھا کہ وہ مالا
کے لیے اچھی کتابیں تلاش کر کے لائے گی۔

جب اَنو کی ماں واپس آئی تو اس کے پاس بادامی کاغذ میں لپٹا ہوا ایک بنڈل تھا۔ انو نے پھاڑ کر بنڈل کھولا اور تحفہ والی بندھی ہوئی کتابیں نکالیں۔ تحفہ کے چاروں طرف ایک سنہرا دھاگا بندھا ہوا تھا۔ جب انو نے بنڈل سے کتابیں نکالیں تو وہ دھاگا ٹوٹ گیا۔ انو رنجیدہ ہو گئی۔ اسے پہلے ہی مالا کی پارٹی میں جانے کی دیر ہو گئی تھی۔

اَنو اپنی ماں کے ہاتھ میں ہاتھ ڈال کر روانہ ہوئی۔ آس پاس ایسی کوئی دوکان نہیں تھی جہاں سے وہ تحفے کے باندھنے کے لیے ڈوری یا دھاگا خرید سکتی۔

جب وہ لوگ جا رہے تھے، اَنو کو ایک جنگلے پر رِبن نظر آگیا۔

"ماں دیکھیے !" وہ چیخ پڑی "اس رِبن کو تو دیکھیے۔ یہ بالکل مالا کے پسندیدہ رِبن کی طرح معلوم پڑتا ہے۔

اَنو نے اپنی ماں کی مدد سے مالا کے تحفہ کو اس رِبن سے باندھ لیا۔
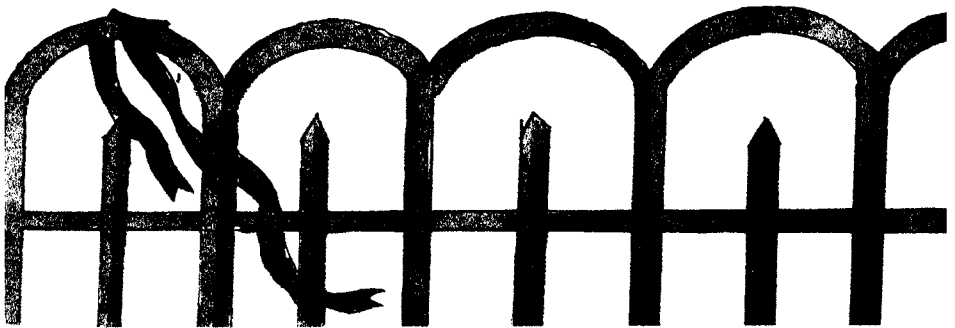
”مجھے جتنے بھی تحفے کبھی ملے ہیں یہ ان سب سے بہتر ہے۔“
مالا نے اپنے پسندیدہ رِبن کو اپنے بالوں میں باندھتے ہوئے کہا اور سالگرہ کی موم بتیوں کو پھونک سے گُل کر دیا۔